© rasailojaraid.com

بڑی خدمت ہوگی۔

پاکستان اور مسلمان۔ از انیس الرحمٰن صاحب تقطیع کلاں ضخامت ۸۸ صفحات۔ طباعت وکتابت متوسط قیمت درج نہیں، پتہ بھی ٹھیک درج نہیں ہے۔ غالباً دفتر یو پی پراونشل کانگریس کمیٹی الہ آباد سے مل سکتی ہے۔

آج کل ہندوستان کی سیاسیات وطنی میں پاکستان کا مسئلہ سب سے بڑا موضوع بحث بنا ہوا ہے۔ مخالف اور موافق دونوں طرف سے تقریروں اور تحریروں کی بھرمار ہو رہی ہے۔ زیر تبصرہ ضخیم رسالہ بھی اس سلسلہ کی ہی ایک کڑی ہے جو "سلسلہ ہندوستانی سیاسیات" کا نمبر ۲ ہے۔

اس رسالہ کے شروع میں انڈین نیشنل کانگریس اور اس کے بعد بعض اور انجمنوں کے قیام کا اجمالی تذکرہ ہے۔ پھر پاکستان کی اسکیم کے بعض مصنفوں اور حامیوں کے بیانات کو سامنے رکھ کر پاکستان کی اسکیم پر سنجیدہ بحث کی گئی ہے۔ اور یہ ثابت کیا گیا ہے کہ اسکیم مسلمانوں کے لیے مضرت رساں ہوگی۔ اور جس طرح مسلمان جداگانہ انتخاب و نیابت سے تیس سال کی طویل مدت میں کوئی سیاسی فائدہ حاصل نہیں کر سکے۔ اسی طرح وہ اس اسکیم سے بھی اپنے درد کا درماں نہیں پا سکتے۔ اثناءِ بحث میں لائق مؤلف کے قلم سے بعض ایسی باتیں نکل گئی ہیں جن سے ہم متفق نہیں ہیں مثلاً یہ کہ "قومیت کا دارومدار وطن پر ہے" اور یہ کہ "مسلمانوں کا خود اپنا کوئی مخصوص کلچر نہیں ہے" پھر اشتراک زبان سے متعلق جو کچھ لکھا ہے وہ بھی محل نظر ہے۔ جو لوگ پاکستان کی اسکیم پر مخالف و موافق دونوں قسم کے دلائل معلوم کرنا چاہتے ہیں انہیں اس کا بھی مطالعہ کرنا چاہیے، اور سنجیدگی سے اس سوال پر غور کرنا چاہیے۔

شعر العرب۔ از مولوی ہبۃ اللہ صاحب مولوی فاضل تقطیع کلاں ضخامت ۳۲ صفحات طباعت کتابت معمولی قیمت ۶/ پتہ:۔ ادارۂ ترقی تعلیم اسلامی حیدر آباد دکن۔

یہ ایک مختصر سا رسالہ ہے جس کا مقصد اردو خواں طبقہ کو جو عربی سے واقف نہیں ہے عرب کی شعر و شاعری سے متعارف کرانا ہے۔ موضوع نہایت اہم ہے۔ اور اس میں بھی شبہ نہیں کہ اس موضوع کا حق

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ادا کرنے کے لیے محنت شاقہ اور وسیع و عمیق مطالعہ درکار ہے۔ مولانا شبلی مرحوم نے الندوہ میں اس پر ایک مسلسل سلسلۂ مضامین لکھنے کا ارادہ کیا تھا لیکن افسوس ہے ڈو تین نمبروں سے زیادہ نہ لکھ سکے تھے۔ ورنہ اگر وہ اس کی تکمیل کر جاتے تو ایک بڑا کام انجام کو پہنچ جاتا۔ زیر تبصرہ مقالہ صرف ایک مقالہ ہے، کوئی علمی ریسرچ نہیں ہے۔ جو حضرات عربی نہیں جانتے اُن کے لیے اس کا مطالعہ مفید ہوگا۔ مقالہ کو چند عنوانوں پر تقسیم کرکے ہر عنوان کے ماتحت مختلف شاعروں کے چیدہ چیدہ اشعار ہیں اور کہیں کہیں اُن پر مختصر نوٹ ہیں۔

بت تراش از ڈاکٹر قاضی اشتیاق حسین صاحب قریشی تقطیع خورد ضخامت ۴۴ صفحات طباعت و کتابت بہتر قیمت ۴ر پتہ:۔ مکتبہ جامعہ دہلی۔ لکھنؤ۔ لاہور۔

یہ ایک ڈراما ہے جس میں یہ دکھایا گیا ہے کہ خدا نے دنیا پیدا کی اور اُس میں مسرت و شادمانی کے پہلو بہ پہلو رنج و غم بھی اس لیے پیدا کیے کہ انسان آزادی کے ساتھ اچھے اور بُرے میں تمیز کرے۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو تمام دنیا کٹھ پتلیوں کی طرح ہوتی" بت تراش اس کو تسلیم نہیں کرتا اور وہ خدا کی تخلیق کے مقابلہ میں اپنی صناعی کی تعریف کرتا ہے۔ بت تراش کی بیوی ڈاکٹرنی ہے، اپنی مریضہ کو دیکھنے اور رات بھر اُس کے پاس رہنے چلی جاتی ہے۔ اس کی غیر موجودگی میں ایک فرشتہ کے عمل سے بت تراش کے بنائے ہوئے دو مجسموں میں جن میں سے ایک عورت کا مجسمہ ہے اور ایک مرد کا، روح پڑ جاتی ہے۔ پہلے ان دونوں میں عورت اور مرد کے صنفی جذب و انجذاب پر گفتگو ہوتی ہے۔ پھر یہ عورت بت تراش کا دل لبھا کر اُسے اُس کی بیوی سے منحرف کردیتی ہے، اسی طرح مرد کا مجسمہ بت تراش کی بیوی کو اپنا عاشق بنا کر اُسے اغوا کرنا چاہتا ہے، نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ یہ مرد بُت تراش کا گلا گھونٹ کر مار ڈالتا ہے، پھر عورت اور بت تراش کی بیوی میں لڑائی ہوتی ہے۔ بیوی عورت کو مار ڈالتی ہے"۔ یہ تمام واقعہ ایک خواب ہے جو بت تراس نے دیکھا ہے۔ اور اب اُس کی آنکھ کھلتی ہے تو وہ کہتا ہے "میں خدا کی تخلیق پر نکتہ چینی سے توبہ کرتا ہوں" ڈاکٹر قریشی نے نہایت خوبی سے یہ سمجھانے کی کوشش کی ہے کہ زندگی دراصل نام ہی کشمکش اور کشاکش کا ہے۔ سکون و اطمینان کا دوسرا نام موت یا انجماد محض ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ڈرامہ فنی اعتبار سے بھی کامیاب ہے۔ زبان و انداز بیان واقعہ کی نفسیات کے مطابق ہے۔

نئی پود۔ از اَزہر صاحب قدوائی تقطیع خورد ضخامت ۱۶۶ صفحات کتابت طباعت بہتر قیمت عہ۔ ملنے کا پتہ:۔ شرکتِ ادبیہ دہلی۔

اس کتاب میں اَزہر صاحب کے مختلف اٹھارہ مضامین ہیں جن میں سے بعض افسانہ کی شکل میں اور بعض خط کی صورت میں ہیں انہی میں ایک ڈرامہ نئی پود کے عنوان سے ہے۔ مضامین سب سماجی اور معاشرتی ہیں زبان سادہ اور صاف ہے۔ جو عربی اور فارسی کی ثقیل ترکیبوں اور بھاری بھرکم الفاظ کے بجائے ہلکے ہلکے اور آسان جملوں سے مزین ہے۔ اور آج کل کی عام مصطلحہ "ہندوستانی" کہلانے کی مستحق ہے۔ پیرایۂ بیان میں طنز یہ پہلو نمایاں ہے۔ کتاب ادبی حیثیت کے علاوہ موجودہ ہندوستانی معاشرت کے عیوب و اسقام معلوم کرنے کے لحاظ سے بھی دلچسپ اور مفید ہے۔

برکاتِ ذکر۔ از مولانا محمد زکریا صاحب شیخ الحدیث مظاہر علوم سہارنپور تقطیع $\frac{۱۸ \times ۲۲}{۸}$ کتابت طباعت صاف ستھری ضخامت ۲۰۰ صفحات پتہ:۔ کتب خانۂ یحیوی مظاہر علوم سہارنپور۔ قرآن مجید کے فرمان کے مطابق ہر مسلمان کا یقین ہے کہ دل کا حقیقی اطمینان اللہ کے ذکر سے ہی حاصل ہوتا ہے لیکن مسلمانوں میں کتنے ہیں جنہیں مستند احادیث اور آیاتِ قرآنی کی روشنی میں یہ معلوم ہو کہ ذکر اللہ کی کیا کیا صورتیں ہیں۔ اس کے کتنے فضائل ہیں اور جُدا جُدا اللہ کے اسمائے حسنیٰ میں کس کس اسم کی کیا خاصیتیں اور اُس کے ذکر کی فضیلتیں ہیں۔ مولانا نے اسی ضرورت کو پیشِ نظر رکھ کر یہ کتاب لکھی ہے۔ اور چونکہ علم حدیث اور دینیات میں مہارت اور نظر وسیع رکھتے ہیں۔ اس لیے اُن کی یہ تصنیف موضوع بحث کے لحاظ سے بہت مکمل اور کامیاب ہے۔ اُمید ہے کہ ذکر اللہ کے مشتاق مسلمان اس کا مطالعہ کر کے بہت محظوظ اور شاد کام ہونگے۔

پنچھی۔ تصنیف کدار شرما بی۔ اے۔ تقطیع $\frac{۲۷ \times ۱۷}{۱۶}$ صفحات ۶۴۔ کتاب آرٹ پیپر پر عمدہ طباعت سے مزین ہے۔ قیمت مجلد ۱۲ر ملنے کا پتہ:۔ حشر بک ڈپو۔ ملتان چھاؤنی (پنجاب)

© rasailojaraid.com